© rasailojaraid.com

شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوری

بنام

شیخ الحدیث مولانا عبدالحق

جولائی ۱۹۸۰ء کے رمضان المبارک میں عہد حاضر کی عظیم دینی و برگزیدہ علمی شخصیت حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا سہارنپوریؒ مہاجر مدنی نے رمضان المبارک میں قیامِ پاکستان کو ترجیح دی حضرت موصوف کی ساری زندگی دعوت و تبلیغ، اصلاح وارشاد اور سب سے بڑھ کر حدیثِ رسولِ کریمؐ کے درس و تدریس، ترجمانی و تشریح اور اشاعت و ترویج میں گذری وہ ہمارے سلسلۃ الذہب کی آخری سنہری کڑی ہیں۔ فیصل آباد میں قیام کے دوران ہزاروں علماء و مشائخ اور دینی درد سے سرشار رضائے الٰہی کے طلبگار مسلمانوں نے آپ کی صحبت و زیارت اور آپ سے استفادہ کی سعادت پائی۔ دارالعلوم حقانیہ سے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ نے بوجہ علالت اپنی معذوری اور اشتیاق دید و لقاء کے ساتھ استدعاءِ دعوات کا پیغام حضرت کے ایک متوسل کے ہاتھ بھیجا جس کے جواب میں حضرتؒ نے اپنے پرخلوص اور متبرک اور قابل صد افتخار ذاتی ہدیہ کے ساتھ حسب ذیل والا نامہ ارسال فرمایا جس سے حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق سے حضرت سہارنپوری کی محبت، شفقت، احترام اور نظرِ عنایت و تعلق خاطر کی ایک جھلک بھی سامنے آجاتی ہے۔

المخدوم المکرم مولانا الحاج عبدالحق صاحب زاد مجدکم

سلام مسنون! آپ کا دستی گرامی نامہ پہنچا۔ امراض سے کلفت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت و قوت عطاء فرمائے۔ یہ ناکارہ بھی بہت سے امراض کا شکار ہے۔ دس برس سے ٹانگ ٹوٹی ہوئی ہے۔ پیشاب پاخانہ دوسروں کے سہارے کرتا ہوں۔ اس کے علاوہ ذیابیطس اور بہت سے امراض میں مبتلا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپکی دعا سے اس ناکارہ کو بھی صحت عطاء فرمائے۔ کتاب دعوات حق (شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کے خطباتِ جمعہ و دیگر تقاریر کا مجموعہ) پہنچی۔ بہت اہتمام سے اسے سنا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے فیوض و برکات سے امت مسلمہ کو متمتع فرمائے۔ مولانا سلطان محمود صاحب کے لیے بھی دعائے صحت کرتا ہوں۔ آپ کے بچوں کیلئے بھی دل سے دعا کرتا ہوں اللہ تعالیٰ ان کو آپ کے نقش قدم پر چلائے اسی پرچہ کے ہمراہ مبلغ دو سو روپے ہدیہ ارسال خدمت ہے امید سے قبول فرمائیں گے۔

۹ جولائی ۱۹۸۰ء فیصل آباد

حضرت مولانا محمد عمر پالنپوری بستی نظام الدین دہلی کی طرف سے بھی ایک سو روپیہ ذاتی ہدیہ ارسال ہے۔

© rasailojaraid.com